روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 4 ستمبر 2012ء 16شوال 1433 ہجری 4 تبوک 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 205

رسول اللہ کی مہمان نوازی

حضرت عبداللہ بن طخفہ الغفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مہمان زیادہ آ گئے۔ آپؐ کے ارشاد پر کچھ مہمانوں کو صحابہؓ ساتھ لے گئے اور ہم پانچ مہمانوں کو رسول اللہؐ اپنے گھر لے گئے۔ کھانا کھلایا اور دودھ پلایا۔ پھر فرمایا اگر چاہو تو یہیں سو جاؤ اور چاہو تو مسجد میں چلے جاؤ ہم نے کہا ہم مسجد جائیں گے۔ چنانچہ صبح کے وقت رسول اللہؐ نے ہمیں نماز کے لئے جگایا۔

(مسند احمد حدیث نمبر 14993,22511)

جلسہ سالانہ یوکے کے کارکنان اور انتظامیہ کو شاملین جلسہ کی مہمان نوازی کے حوالے سے ہدایات اور نصائح

خلیفۂ وقت کے اعتماد پر ہر کارکن کو پورا اترنے کی کوشش کرنی چاہئے

حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی مہمان نوازی کو فضل الٰہی سمجھیں اور قربانی کے جذبے کے تحت اپنی خدمات پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 31/اگست 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31/اگست 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے حسب روایت جلسہ سالانہ یوکے سے ایک ہفتہ قبل خطبہ جمعہ میں کارکنان جلسہ اور انتظامیہ کو جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کی مہمان نوازی سے متعلق اہم ہدایات دیں۔ بعض امور کی طرف توجہ دلائی اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ میں کارکنان کے اہم کردار کو بہت بڑا اعزاز قرار دیا فرمایا جلسہ سالانہ یوکے کو جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے مرکزی حیثیت حاصل ہونے کی وجہ سے دوسرے ممالک میں منعقد ہونے والے جلسوں پر فوقیت حاصل ہے۔ اس لئے یہاں کے انتظامات کی وسعت کے اعتبار سے مجھے بھی اور انتظامیہ کو بھی فکر زیادہ ہوتی ہے۔ چونکہ تمام دنیا سے جلسہ پر آنے والوں کی نظریں جلسہ کے انتظامات اور کارکنان پر ہوتی ہیں اس لئے یہاں کے کارکنوں اور انتظامیہ کی ذمہ داری بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔ کارکنان کے رویے، ان کے کام کے طریق، ان کے اخلاق اور ان کی مہمان نوازی کے معیار انسانی استعدادوں کے مطابق بہتر سے بہتر ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب بے نفس ہو کر خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے مہمان نوازی ہو تو پھر یقیناً ایسی مہمان نوازی اللہ تعالیٰ کے ہاں دوہرا اجر پانے والی ہوتی ہے۔ یہ انبیاء کے اوصاف میں سے ایک وصف ہے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کے واقعات بیان فرمائے۔ فرمایا کہ جلسہ میں آنے والے حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں اس لئے ہر کارکن کیلئے یہ اعزاز ہے کہ ان مہمانوں کی بھرپور خدمت کریں اور انہیں کسی بھی قسم کی تکلیف نہ ہونے دیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جائے۔ بعض لوگ بیمار ہوتے ہیں ان کے واسطے الگ کھانے کا انتظام ہو سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ صرف کھانے کے شعبہ میں ہی نہیں بلکہ ہر شعبے میں کارکنان مہمانوں کا خاص خیال رکھیں۔ مہمانوں کی باتوں کو حوصلے اور صبر سے برداشت کریں۔ سیکیورٹی کے کارکن ڈسپلن کریں تو پیار و محبت سے سمجھائیں۔ انداز گفتگو ایسا ہو جو کہ کسی کے جذبات کو انگیخت نہ کرے۔ غیروں کے ساتھ رویہ مہذبانہ ہو۔ آپ کے اخلاق انہیں متاثر کریں گے۔ خلیفۂ وقت کا کارکنان پر اعتماد ہوتا ہے اور اس اعتماد پر ہر کارکن کو پورا اترنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے مہمان نوازی کے اعلیٰ معیار قائم فرمائے۔ حضور انور نے اصحاب صفہ کے متعلق حضرت ابوہریرہؓ کی روایت بیان فرمائی۔ حضور انور نے تمام کارکنان کو اپنی ڈیوٹی ادا کرنے کے ساتھ ساتھ نمازوں کا باقاعدگی کے ساتھ التزام کرنے کی خاص طور پر ہدایت کی اور فرمایا کہ اسی طرح دوسری نیکیوں کی طرف بھی توجہ ہو۔ حضور انور نے ڈیوٹی والوں کو ہدایات اور نصائح کے حوالے سے ربوہ کے جلسوں کی یادوں کو بھی تازہ کیا اور ربوہ اور پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ سیکیورٹی کے معاملے میں کوئی کمی یا کوتاہی نہیں ہونی چاہئے لیکن ساتھ ہی دوسروں کے جذبات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ علاوہ اس کے حضور انور نے احمدیوں کو اپنے ساتھ غیر از جماعت مہمانوں کو لانے کے حوالے سے بھی بعض اہم نصائح فرمائیں۔ حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ میں پھر توجہ دلاتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی مہمان نوازی کو فضل الٰہی سمجھیں اور پہلے سے بڑھ کر قربانی کے جذبے کے تحت اپنی خدمات پیش کریں اور بجا لائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کارکنان کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ جلسے کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ وفات پاگئیں

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ خاندان حضرت مسیح موعود کی ایک بزرگ خاتون محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب مورخہ یکم ستمبر 2012ء کو دن ساڑھے 11 بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 85 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔

آپ حضرت مسیح موعود کی نواسی، حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیرکوٹلہ کی پوتی، حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب اور حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صاحبزادی تھیں۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے والد ماجد حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی پھوپھی زاد ہمشیرہ تھیں۔

آپ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی تھیں اور عرصہ ڈیڑھ ماہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کروائی۔

محترمہ صاحبزادی صاحبہ 20 جون 1927ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ آپ کا بچپن قادیان میں بڑے دینی ماحول میں گزرا اور وہیں پرورش پائی اور تعلیم حاصل کی۔ پارٹیشن کے وقت جبکہ آپ کی عمر 20 سال تھی قادیان سے ہجرت کر کے لاہور آ گئیں۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کی صدسالہ جوبلی 1989ء کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کی

باقی صفحہ 7 پر

مشعل راہ

جب بھی مانگنا ہے اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہے

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 22/اکتوبر 2004ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی دعائیں سنتا ہے جو بے صبری نہیں دکھاتے اور یہ نہیں کہتے کہ میں نے بہت دعائیں کرلیں اور اللہ تعالیٰ تو سنتا ہی نہیں۔ یہ کفر ہے، ایمان سے دور لے جانے والی باتیں ہیں۔ ایک مومن کو ہمیشہ اس سے بچنا چاہئے ایک احمدی کو ہمیشہ ان چیزوں سے بچنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے دعاؤں کے قبول کرنے یا اس رنگ میں قبول نہ کرنے کے بارے میں جس طرح بندہ مانگتا ہے، فرمایا یہ تو دو دوستوں کی طرح کا معاملہ ہے۔ کبھی دوست اپنے دوست کی مان لیتا ہے کبھی دوست سے اپنی منواتا ہے۔ اسی طرح خدا معاملہ کرتا ہے۔ لیکن بظاہر جو ایک مومن کی دعا خدا ردّ کرتا ہے یہ بھی اصل میں اس کے فائدے کے لئے کر رہا ہوتا ہے۔ (یہ الفاظ میرے ہیں شاید آگے پیچھے اصل الفاظ ہوں) بہر حال یہی مفہوم ہے۔

تو اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ: ''یعنی جب میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں کہ خدا کے وجود پر دلیل کیا ہے تو اس کا یہ جواب ہے کہ میں بہت نزدیک ہوں۔ یعنی کچھ بڑے دلائل کی حاجت نہیں۔ میرا وجود نہایت اقرب طریق سے سمجھ آسکتا ہے۔ اور نہایت آسانی سے میری ہستی پر دلیل پیدا ہوتی ہے''۔ بڑا آسان طریقہ ہے مجھے سمجھنے کا اور دلیل حاصل کرنے کا۔ ''اور وہ دلیل یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارے تو مَیں اس کی سنتا ہوں اور اپنے الہام سے اس کی کامیابی کی بشارت دیتا ہوں جس سے نہ صرف میری ہستی پر یقین آتا ہے بلکہ میرا قادر ہونا بھی بپایۂ یقین تک پہنچتا ہے''۔ جب اللہ تعالیٰ سنتا ہے تو جواب بھی دیتا ہے نہ صرف اپنی ہستی کا یقین دلواتا ہے بلکہ یہ بھی یقین دلاتا ہے کہ وہ سب قدرتوں کا مالک ہے۔ ''لیکن'' شرط ہے کہ ''چاہئے کہ لوگ ایسی حالت تقویٰ اور خداترسی کی پیدا کریں کہ میں ان کی آواز سنوں''۔ اب یہ خداترسی اور تقویٰ کی حالت وہ اللہ تعالیٰ کو آواز سنوانے کے لئے پیدا کرنی ہوگی۔ ''نیز چاہئے کہ وہ مجھ پر ایمان لاویں اور قبل اس کے جوان کو معرفت تامہ ملے اس بات کا اقرار کریں کہ خدا موجود ہے اور تمام طاقتیں اور قدرتیں رکھتا ہے۔ کیونکہ جو شخص ایمان لاتا ہے اسی کو عرفان دیا جاتا ہے''۔

(ایام الصلح صفحہ 31 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 649)

تو فرمایا تقویٰ ہو، خداترسی ہو اور اللہ کے حقوق بھی ادا کر رہے ہو اور اللہ کے بندوں کے حقوق بھی ادا کر رہے ہو تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آواز سنوں گا۔ پھر یہ کہ ایمان ہو۔ میرے پہ ایسا ایمان ہو، یہ یقین ہو کہ خدا ہے اور خدا کی ذات کا یہ یقین پہلے دل میں ہونا چاہئے۔ معرفت تامہ سے یعنی گہرائی میں جا کر تجربہ سے خدا تعالیٰ کی ہر صفت کی پہچان ہونے سے پہلے یہ یقین ہو کہ خدا ہے۔ وہ جو آیا ہے کہ (۔) کہ غیب پر ایمان ہو۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ غیب بھی خدا کا نام ہے۔ تو فرمایا کہ ہر تجربہ سے پہلے یہ یقین ہو کہ خدا ہے اور وہ بے انتہا صفات کا حامل ہے، سب قدرتیں اور طاقتیں رکھتا ہے۔ جب اس یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھو گے، اس کے آگے جھکو گے، اس سے دعائیں مانگو گے تو پھر تمہیں اللہ تعالیٰ کی مکمل پہچان ہوگی، عرفان حاصل ہوگا، تجربہ ہوگا، قبولیت دعا کے نشانات دیکھو گے۔ تو یہ چیزیں اور معیار ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں بتائے اور جو آپ اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اس یقین کے ساتھ جب ہم دعائیں مانگیں گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ سنے گا۔ یہ نہیں کہ منہ سے تو کہہ دیا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل یقین ہے اور ایمان ہے لیکن جو اس کے احکامات ہیں ان پر عمل نہ ہو۔ نمازیں سال کے سال صرف رمضان میں پڑھنے کی کوشش کی جارہی ہو یا کی جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، بہت فضل ہے جماعت پر کہ دوسروں کے مقابلے میں جماعت کی ایک بڑی تعداد نمازیں ادا کرنے والی ہے، نمازیں پڑھنے والی ہے۔ لیکن باجماعت نمازوں کی طرف ابھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اس میں ابھی بہت کمی ہے۔

(روزنامہ الفضل 30 دسمبر 2004ء)

46واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2012ء

منعقدہ 7، 8 اور 9 ستمبر 2012ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 46 واں جلسہ سالانہ مورخہ 7، 8 اور 9 ستمبر 2012ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 7 ستمبر 2012ء

5:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
8:25 بجے رات	**پرچم کشائی**
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 8 ستمبر 2012ء

2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر (اردو) ''آنحضرت ﷺ کے ذریعہ شرف انسانیت کا قیام''
	مقرر: مکرم محمد طاہر ندیم صاحب مربی سلسلہ لندن
2:50 بجے سہ پہر	تقریر: (انگلش) ''حضرت مسیح موعود کا جذبہ دعوت الی اللہ اور تحفہ قیصریہ''
	مقرر: مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب، صدر قضاء بورڈ برطانیہ
3:30 بجے سہ پہر	تقریر (اردو) ''قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت''
	مقرر: مکرم محمد انعام غوری صاحب، ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان
4:00 بجے سہ پہر	**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے رات	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 9 ستمبر 2012ء

2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر (اردو) ''اطاعت خلافت کے روح پرور واقعات''
	مقرر: مکرم منیر احمد خادم صاحب، ناظر اصلاح وارشاد قادیان
2:50 بجے سہ پہر	تقریر (انگریزی) ''قرآن مجید پر تشدد کی تعلیم دینے کے اعتراض کا جواب''
	مقرر: مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مربی انچارج جماعت احمدیہ گھانا
3:30 بجے سہ پہر	تقریر (اردو) ''حضرت مسیح موعود کی تحریرات پر اعتراضات کے جوابات''
	مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج و امام بیت فضل لندن
4:00 بجے سہ پہر	تقریر (انگریزی) ''مخالفت کی آندھیوں میں جماعت احمدیہ کی ترقیات''
	مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 بجے سہ پہر	**عالمی بیعت**
7:30 بجے رات	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان
	اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جلسے کی برکات سے بھرپور فائدہ اُٹھانے اور حضرت مسیح موعود کی خواہشات اور دعاؤں کا وارث بننے کے لئے ہر احمدی کو ایک نئے عزم کے ساتھ یہ عہد کرنا چاہئے اور اس کے لئے بھرپور کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اپنے معیارِ تقویٰ کو بڑھاتے چلے جانے کی کوشش کرتے چلے جائیں گے

ضروری نہیں ہے کہ انتہائی برائیوں میں ہی انسان مبتلا ہو، چھوٹی چھوٹی برائیوں کو بھی دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ یہ چھوٹی برائیاں ہی بعض دفعہ تقویٰ سے دور لے جاتی ہیں اور برائیوں میں مبتلا کرتی چلی جاتی ہیں

اس ملک میں آکر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دنیاوی لحاظ سے جو دروازے کھلے ہیں اُنہیں اللہ تعالیٰ کے انعامات کے حصول کا ذریعہ بنائیں نہ کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا

غلبہ احمدیت اور غلبہ دین تو ہونا ہی ہے لیکن اگر ہم تقویٰ پر ترقی کرنے والے ہوئے تو ہم اپنی زندگیوں میں انشاء اللہ تعالیٰ ان ترقیات اور غلبہ کو دیکھنے والے ہوں گے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 6 جولائی 2012ء بمطابق 6 وفا 1391 ہجری شمسی بمقام انٹرنیشنل سینٹر۔ مسی ساگا (کینیڈا)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

الحمدللہ! آج جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ یہ جلسے ایک احمدی کے لئے برکات کا موجب بنتے ہیں اور بننے چاہئیں کیونکہ ایک خاص ماحول میں اور صرف دینی اغراض کے لئے جمع ہونا، اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے جمع ہونا، اُس کی رضا کے حصول کے لئے جمع ہونا یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بڑا کھول کر بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے منعقدہ مجالس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بناتی ہیں، اُس کی جنتوں کی طرف لے جاتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اے لوگو! جنت کے باغوں میں چرنے کی کوشش کرو۔ جب صحابہ نے اس بارے میں وضاحت چاہی کہ جنت کے باغ کیا ہیں؟ تو آپؐ نے فرمایا: ذکر کی مجالس جنت کے باغ ہیں۔

(سنن الترمذی کتاب الدعوات باب 86 حدیث 3510)

پس جن مجلسوں سے جنت کے باغوں کے راستے ملیں وہ یقیناً برکتوں والی مجالس ہوتی ہیں۔ اور ہمارے جلسوں کا تو مقصد ہی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کی محبت میں بڑھنے کی باتیں سنیں، دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ ہو اور اس کے حصول کے طریقے بھی سیکھیں اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ پیدا کریں۔ اور پھر یہ نیکیوں کی طرف توجہ، حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ خدا تعالیٰ کا شکرگزار بناتے ہوئے ہماری زبانوں کو اُس کے ذکر سے تَر کرتے ہوئے جنت کے باغوں کی طرف رہنمائی کرتی ہے بلکہ بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی وجہ سے جس کا حق ادا کیا جا رہا ہو، وہ جب دیکھتا ہے کہ ادائیگی حقوق کی توجہ اس مجلس کی وجہ سے ہو رہی ہے تو جس کا حق ادا کیا جا رہا ہو، وہ بھی اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کرتا ہے اور یہی مومنین کی مجالس اور آپس کے تعلقات اور خدا تعالیٰ کی شکر کی ادائیگی کا حال ہونا چاہئے۔

پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو اس روح کے ساتھ یہاں آتے ہیں، اس کے مطابق عمل کرتے ہیں اور نتیجتاً نہ صرف اپنے لئے جنت کے باغوں کے دروازے کھولتے ہیں بلکہ حقوق العباد کی ادائیگی کی وجہ سے دوسروں کے لئے بھی جنت کے باغوں میں چَرنے کا ذریعہ بنتے ہیں اور پھر مزید برکتوں کے سامان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والا ایک مومن بنتا ہے کیونکہ دوسروں کو نیکی کا راستہ دکھانے والا یا کسی پر نیکی کر کے اُسے اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کی طرف توجہ دلانے والا بھی اُسی قدر نیکی کے ثواب کا مستحق بن جاتا ہے جتنا نیکی کرنے والا۔ گویا ایک نیکی نیک نتائج کی وجہ سے کئی گنا نیکیوں کا ثواب دلوا کر پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کا وارث بناتی چلی جاتی ہے۔

پس یہ ہے ہمارا پیارا خدا جو نیکیوں کو سینکڑوں گنا، ہزاروں گنا پھل لگاتا ہے اور اپنے بندے کی معمولی کوشش کو بھی اس قدر بڑھا دیتا ہے کہ جو انسانی تصور سے بھی باہر ہے۔ پس اس پیارے خدا کے پیار کی تلاش ہر ایک کو کرنی چاہئے۔ اور جیسا کہ مَیں اکثر کہتا رہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے جلسوں کا انعقاد کر کے ہمارے لئے برکات کے راستے کھولے ہیں، جنت کے باغوں کی سیر کے لئے ایک وسیع اور بہترین انتظام فرما دیا ہے۔ پس خوش قسمت ہوں گے ہم میں سے وہ جو اس مجلس

اوراس ماحول سے فائدہ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے والے بن جائیں۔ پس اس رضا کے حصول کے لئے جلسے میں شامل ہونے والے ہر مرد، عورت، جوان، بوڑھے اور بچے کو کوشش کرنی چاہئے۔ افرادِ جماعت کو یہ مقام حاصل کرنے والا بنانے کے لئے حضرت مسیح موعود کے دل میں کتنا درد تھا اور آپ کس تڑپ کے ساتھ اس کے لئے دعا کرتے تھے، اس کا اندازہ آپ کے ان الفاظ سے ہوتا ہے۔ فرمایا:

’’دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کئے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے اُن کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے اُن کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبخت ازلی ہے جس کے لئے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو‘‘۔

(شہادۃ القرآن روحانی خزائن جلد6 صفحہ 398)

پس یہ الفاظ آپ کے دلی درد کا ایسا اظہار ہے جو دل کو ہلا دیتا ہے۔ رونگٹے کھڑے کرنے والا ہے، توبہ اور استغفار کی طرف مائل کرنے والا ہے۔ اور حقیقی رنگ میں خدا تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور بخشش کا طلبگار بنانے والا ہے۔ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے والا ہے۔ پس ان دنوں میں ہم میں سے ہر ایک کو توبہ اور استغفار، دُرود اور ذکرِ الٰہی کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نہ صرف ہمارے ایمانوں کو سلامت رکھے بلکہ ایمان و ایقان اور تقویٰ میں ترقی کرنے والا بناتا چلا جائے۔ ہمارے استغفار خالص استغفار بن جائیں۔ ہماری نمازیں اور عبادتیں حقیقی نمازیں اور عبادتیں بن جائیں۔ ہماری حقوق العباد کی ادائیگی خالصۃً اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو بھی ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ آپ فرماتے ہیں۔:

’’جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے‘‘۔ یونہی جھوٹی خواہش ہے کہ ہم بڑے سجدے کر رہے ہیں اور ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ قبول کر لے۔ فرمایا: ’’جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا صرف تقویٰ پہنچتی ہے، ایسا ہی جسمانی رکوع وسجود بھی ہیچ ہے جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو‘‘۔ فرمایا ’’دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے اور سجود یہ کہ اس کیلئے اپنے وجود سے دست بردار ہو‘‘۔

(شہادۃ القرآن روحانی خزائن جلد6 صفحہ 398)

پس حضرت مسیح موعود کی ہم سے، اپنے ماننے والوں سے، اپنی جماعت سے یہ خواہش ہے کہ تقویٰ کا مقام حاصل ہو اور اس کے لئے بڑے درد سے آپ نے یہ دعا فرمائی۔ اللہ کرے ہم اس مقام کو حاصل کرنے والے بنیں۔ ہمارے دنیا کے دھندوں میں بہت زیادہ پڑ جانے اور تقویٰ سے دور ہونے کی وجہ سے ہم حضرت مسیح موعود کے انقلابی مشن میں روک پیدا کرنے والے نہ بن جائیں۔ ہم حقوق اللہ اور حقوق العباد کی پامالی کرنے والے نہ بن جائیں۔ ہم آپ کی روح کے لئے تکلیف کا باعث نہ بن جائیں۔ پس اس جلسے کی برکات سے بھرپور فائدہ اُٹھانے اور حضرت مسیح موعود کی خواہشات اور دعاؤں کا وارث بننے کے لئے ہر احمدی کو ایک نئے عزم کے ساتھ یہ عہد کرنا چاہئے اور اس کے لئے بھرپور کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اپنے معیارِ تقویٰ کو بڑھاتے چلے جانے کی کوشش کرتے چلے جائیں گے۔

تقویٰ کے راستوں کی تلاش کے لئے قرآنِ کریم نے جو ہمیں تعلیم دی ہے اور ایک حقیقی مومن کا جو معیار بیان فرمایا ہے اُس کی تلاش کر کے اور اُس پر عمل کر کے ہی ہم یہ معیار حاصل کر سکتے ہیں جس کی توقع حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہے۔ قرآنِ کریم میں تقویٰ پر چلنے کے بارے میں مختلف حوالوں سے، مختلف نہج سے بیشمار جگہ ذکر ہے جن میں سے بعض کا میں یہاں ذکر کروں گا تا کہ ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی طرف توجہ رہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (النحل:3) میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میرا تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ کا مطلب ہے بچاؤ کے لئے ڈھال کے پیچھے آنا، گناہوں سے بچاؤ کے سامان کرنا، مشکلات سے بچنے کے سامان کرنا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عبادت اگر اُس کا حق ادا کرتے ہوئے کرو گے تو یہی تقویٰ ہے جو تمہاری ہر طرح سے حفاظت کرے گا، تمہیں گناہوں سے بچائے گا، تمہیں مشکلات سے نکالے گا۔ واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت جب اُس کے حق کے ساتھ کی جائے تو یہ وہ مقام ہے جہاں خدا تعالیٰ کا خوف اور خشیت پیدا ہوتی ہے لیکن یہ خوف اُس پیار کی وجہ سے ہے جو ایک حقیقی عابد اور ایک حقیقی مؤمن کو خدا تعالیٰ سے ہے اور اس کو دوسرے لفظوں میں تقویٰ کہتے ہیں۔

پس ان عبادتوں کا حق ادا کرنے کی کوشش ایک حقیقی احمدی کو کرنی چاہئے تا کہ تقویٰ پر چلنے والا اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا کہلا سکے اور یہی انسانی پیدائش کا بہت بڑا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (الذاریات:57) اور مَیں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’اگرچہ مختلف الطبائع انسان اپنی کوتاہ فہمی یا پست ہمتی سے مختلف طور کے مدّعا اپنی زندگی کے لئے ٹھہراتے ہیں‘‘۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ آجکل بلکہ ہمیشہ سے ہی یہ اصول رہا ہے کہ انسان اپنی زندگی کے مقصد خود بناتا ہے یا سمجھتا ہے کہ میں نے یہ مقصد بنائے ہیں اور یہی میری کامیابی کے راز ہیں۔ اور اُس اصل مقصد کو بھول جاتا ہے جو خدا تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا انسان کو بتایا ہے۔ فرماتے ہیں ’’پست ہمتی سے مختلف طور کے مدّعا اپنی زندگی کے لئے ٹھہراتے ہیں۔ اور فقط دنیا کے مقاصد اور آرزوؤں تک چل کر آگے ٹھہر جاتے ہیں۔ مگر وہ مدّعا جو خدائے تعالیٰ اپنے پاک کلام میں بیان فرماتا ہے، یہ ہے۔ (-) (الذاریات:57) یعنی مَیں نے جنّ اور انسان کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس اس آیت کی رُو سے اصل مدّعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے ہو جانا ہے‘‘۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد10 صفحہ 414)

یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو تو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے پیدا کیا اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے، اُس نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے، خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ میں فانی ہو جانا ہی ہے۔

پس یہ وہ مقام اور معیار ہے جسے ہر احمدی نے حاصل کرنا ہے اور کرنا چاہئے، اس کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ انسان خود جتنا چاہے اپنا مقصد بنا لے اور اس کے حصول کے لئے کوشش کرے، اُس کی زندگی بے معنی ہے۔ آجکل اپنے سکون کے لئے انہی اغراض کو پورا کرنے کے لئے دنیا میں اور خاص طور پر مغربی ممالک میں تو بیشمار طریقے ایجاد کرنے کی انسان نے کوشش کی جن کا ماحصل صرف بے حیائی ہے۔ انسانی قدریں بھی اس قدر گر گئی ہیں کہ انسان ہر قسم کے ننگ اور بیہودگی کو لوگوں کے سامنے کرتا ہے بلکہ ٹی وی پر دکھانے پر بھی کوئی عار نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ بعض حرکات جانوروں سے بھی بدتر ہیں اور اسی کو فن اور سکون کا نام دیا جاتا ہے۔ انہی کی حالت کا اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ یوں نقشہ بھی کھینچا ہے۔ فرمایا (-) (الاعراف:180) اور یقیناً ہم نے جنّوں اور انسانوں میں سے ایک بڑی تعداد کو جہنم کے لئے پیدا کیا ہے، اُن کے دل تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سمجھتے نہیں، یعنی روحانی باتیں سمجھنے کے قائل ہی نہیں، اُن کی آنکھیں تو ہیں مگر اُن کے ذریعہ سے وہ دیکھتے نہیں، اُن کے کان تو ہیں مگر ان کے ذریعے سے وہ سنتے نہیں، نہ ان کے دلوں میں روحانیت بیٹھتی ہے، نہ اُن کے کان روحانیت کی باتیں، دینی باتیں سننے کے قائل ہیں نہ نیک چیزیں اور وہ چیزیں دیکھنے کی طرف توجہ دیتے ہیں جس کی طرف خدا تعالیٰ نے دیکھنے کا کہا ہے اور نہ اُن سے دیکھنے سے رُکتے ہیں جن سے خدا تعالیٰ نے رکنے کا کہا ہے۔ گویا مکمل طور پر دنیاوی خواہشات نے اُن پر غلبہ حاصل کر لیا ہے۔ فرمایا کہ وہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی بدتر، اور بھٹکے ہوئے ہیں، یہی لوگ ہیں جو غافل ہیں۔

پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (الفرقان:44) کیا تُو نے اُسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو ہی اپنا معبود بنا لیا۔ یہ لوگ صرف اپنی خواہشات کی ہی عبادت کرنے والے ہیں۔

پھر فرماتا ہے۔(-) (الفرقان:45) کیا تو گمان کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے ہیں یا عقل رکھتے ہیں، ان میں سے اکثر جانوروں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ بدتر۔

ان آیات میں ان لوگوں کا نقشہ ہے جو اپنے مقصد پیدائش کو نہیں سمجھتے اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑے ہیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جس نے پیدا کر کے پھر اُس پیدائش کا مقصد بتایا ہے، اُسے تو بھول گئے ہیں اور اپنے مقاصد خود تلاش کر رہے ہیں۔ پھر ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے۔ جانوروں کے تو اعمال کا حساب نہیں ہے، ان بھٹکے ہوؤں کے اعمال کا حساب جو ہے یقیناً انہیں جہنم میں لے جائے گا۔

یہاں یہ بات واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ نے جب یہ کہا کہ ہم نے بڑی تعداد کو جہنم کے لئے پیدا کیا ہے تو اس سے غلط فہمی نہ ہو کہ خدانخواستہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں اختلاف ہے۔ ایک طرف تو کہہ رہا ہے کہ مَیں نے جنّوں اور انسانوں کو عبادت کے لئے بنایا دوسری طرف فرماتا ہے کہ جہنم کے لئے پیدا کیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ باوجود خدا تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کے سامانوں کے، باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ کی رحمت وسیع تر ہے اکثریت اس سے فائدہ نہیں اُٹھاتی اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کر کے اپنی دنیا و آخرت کے سنوارنے کے سامان نہیں کرتی اور اس کی بجائے اپنی خواہشات کی پیروی کر کے جہنم کے راستوں کی طرف چل رہی ہے۔

اہل لغت اس کی وضاحت اس طرح بھی کرتے ہیں کہ جہنم کے لفظ سے پہلے لام کا اضافہ ہوا ہے ''لِجَهَنَّم'' استعمال ہوا ہے۔ یہ اضافہ اُن کے انجام کی طرف اشارہ کرتا ہے نہ کہ مقصد کی طرف۔

(تفسیر البحر المحیط جلد4 صفحہ 425 تفسیر سورۃ الاعراف زیر آیت 180 دار الکتب العلمیۃ بیروت 2010ء)

پس اپنے بدانجام کو انسان خدا تعالیٰ سے دوری اختیار کر کے، اُس کی عبادت کا حق ادا نہ کر کے پہنچتا ہے، اُس کے حکموں پر عمل نہ کر کے پہنچتا ہے۔ آجکل جیسا کہ مَیں نے کہا، اپنی بیہودہ خواہشات نے انسان کا یہ انجام بنا دیا ہے کہ انسان جانوروں سے بھی بدتر حرکتیں کرنے لگ گیا ہے اور کھلے عام بیہودہ حرکتیں ہوتی ہیں۔ گندی اور ننگی حرکات دیکھی جاتی ہیں، کی جاتی ہیں۔ پورنوگرافی کی وِیڈیو اور فلمیں کھلے عام مہیا ہو جاتی ہیں، اُنہیں دیکھ کر یہ لوگ، ایسی حرکتیں کرنے والے جانوروں سے بھی بدتر ہو گئے ہیں۔ اور مَیں افسوس کے ساتھ کہوں گا، بعض شکایتیں مجھے بھی آ جاتی ہیں کہ ہمارے احمدی نوجوان بلکہ درمیانی عمر کے لوگ بھی اس قسم کی لغو یا اس سے ذرا کم لغو فلمیں دیکھنے کے شوق میں مبتلا ہیں اور اسی وجہ سے بعض گھر بھی ٹوٹ رہے ہیں۔

پس ہر ایک کو خدا کا خوف کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے واضح فرما دیا ہے کہ ایسے بھٹکے ہوئے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی واضح فرمایا ہے کہ اگر میرے ساتھ رہنا ہے تو ان لغویات اور ذاتی خواہشات کو چھوڑو ورنہ مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ۔ ایسے لوگ عموماً جلسوں پر تو نہیں آتے، جماعت سے بھی بڑے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں، دور ہوئے ہوتے ہیں لیکن اگر آئیں یا اُن کے کان میں یہ باتیں پڑ جائیں، یا اُن کے عزیز اُن تک پہنچا دیں تو ایسے لوگوں کو اپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ یا پھر اس سے پہلے کہ نظامِ جماعت کوئی قدم اُٹھائے خود ہی جماعت سے علیحدہ ہو جائیں۔ اسی طرح نوجوانوں کو بھی جو نوجوانی میں قدم رکھتے ہیں، اچھے اور برے کی صحیح طرح تمیز نہیں ہوتی۔ گھر والوں نے بھی نہیں بتایا ہوتا۔ جماعت کے نظام سے بھی اتنا زیادہ منسلک نہیں ہوتے، اُن کو بھی میں کہوں گا کہ بیہودہ چیزیں دیکھنا، فلمیں دیکھنا وغیرہ یہ بھی ایک قسم کا ایک نشہ ہے۔ اس لئے اپنی دوستی ایسے لوگوں سے نہ رکھیں جو ان بیہودگیوں میں مبتلا ہیں کیونکہ یہ آپ پر بھی اثر ڈالیں گی۔ ایک مرتبہ بھی اگر کسی بھی قسم کی غلاظت میں پڑ گئے تو پھر نکلنا مشکل ہو جائے گا۔

حضرت مسیح موعود ان آیات کی وضاحت میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے جہنّم کے لئے اکثر انسانوں، جنّوں کو پیدا کیا ہے اور پھر فرمایا کہ وہ جہنّم انہوں نے خود ہی بنا لیا ہے''۔ اللہ تعالیٰ نے وہ جہنم نہیں بنا کر دیا بلکہ جہنم انہوں نے خود بنا لیا ہے۔ ''ان کو جنت کی طرف بلایا جاتا ہے''۔ فرماتے ہیں: ''اُن کو جنت کی طرف بلایا جاتا ہے۔ پاک دل پاکیزگی سے باتیں سنتا ہے اور ناپاک خیال انسان اپنی کورانہ عقل پر عمل کر لیتا ہے''۔ بلایا جاتا ہے اُن کو جنت کی طرف لیکن وہ سنتے نہیں۔ جو پاک دل ہیں اُن پر تو پاکیزہ باتوں کا اثر ہوتا ہے لیکن جو اپنے آپ کو عقلمند سمجھتے ہیں، یہ کہتے ہیں کہ اس دنیا کی روشنی سے فائدہ اُٹھانا چاہئے وہ اپنی عقل پر انحصار کرتے ہیں۔ اُن کا نتیجہ پھر جہنّم ہوتا ہے۔ فرمایا ایسے لوگوں کے لئے ''پس آخرت کا جہنّم بھی ہوگا اور دنیا کے جہنم سے بھی مخلصی اور رہائی نہ ہوگی کیونکہ دنیا کا جہنّم تو اُس جہنّم کے لئے بطور دلیل اور ثبوت کے ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 372۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

ایسے لوگوں کو پھر بعض بیماریوں کی وجہ سے، بعض اور چیزوں کی وجہ سے اس دنیا میں بھی ایک جہنم نظر آتی ہے۔

پھر دنیاوی جہنّم کا نقشہ کھینچتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

''یہ خیال مت کرو کہ کوئی ظاہر دولت یا حکومت، مال و عزّت، اولاد کی کثرت کسی شخص کے لئے کوئی راحت یا اطمینان، سکینت کا موجب ہو جاتی ہے اور وہ دمِ نقد بہشت ہی ہوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ وہ اطمینان اور وہ تسلّی اور وہ تسکین جو بہشت کے انعامات میں سے ہے ان باتوں سے نہیں ملتی۔ وہ خدا ہی میں زندہ رہنے اور مرنے سے مل سکتی ہے''۔ فرمایا: ''لذّات دنیا تو ایک قسم کی ناپاک حرص پیدا کر کے طلب اور پیاس کو بڑھا دیتی ہیں۔ استسقاء کے مریض کی طرح پیاس نہیں بجھتی''۔ جس کو پانی پینے کا مرض ہوتا ہے اُس مریض کی طرح، اُس کی پیاس نہیں بجھتی۔ ''یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس یہ بے جا آرزوؤں اور حسرتوں کی آگ بھی منجملہ اس جہنم کی آگ کے ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں لینے دیتی بلکہ اس کو ایک تذبذب اور اضطراب میں غلطاں و پیچاں رکھتی ہے۔ اس لئے میرے دوستوں کی نظر سے یہ امر ہرگز پوشیدہ نہ رہے''۔ فرمایا: ''اس لئے میرے دوستوں کی نظر سے یہ امر ہرگز پوشیدہ نہ رہے''۔ یعنی ان باتوں کا خیال رکھیں جو آپ فرماتے ہیں۔ ''......پس یہ آگ جو انسانی دل کو جلا کر کباب کر دیتی ہے اور ایک جلے ہوئے کوئلے سے بھی سیاہ اور تاریک بنا دیتی ہے، یہ وہی غیر اللہ کی محبت ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 371۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پس ایک حقیقی مومن کو، تقویٰ پر چلنے والے اور تقویٰ کی تلاش کرنے والے کو اپنے ہر عمل کو خالصتاً للہ کرنا ہوگا۔ دل میں سے خواہشات اور نام نہاد تسکین کے دنیاوی بتوں کو نکال کر باہر پھینکنا ہوگا تبھی ایک مومن حقیقی مومن بن سکتا ہے۔ پس ان دنوں میں اللہ تعالیٰ نے اصلاح کا جو موقع میسر فرمایا ہے اس میں ہر ایک کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ ضروری نہیں ہے کہ انتہائی برائیوں میں ہی انسان مبتلا ہو، چھوٹی چھوٹی برائیوں کو بھی دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ یہ چھوٹی برائیاں ہی بعض دفعہ تقویٰ سے دور لے جاتی ہیں اور برائیوں میں مبتلا کرتی چلی جاتی ہیں۔ ذکرِ الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھیں، استغفار اور درود سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کریں۔ اپنے دلوں کو غیر اللہ کی محبت سے پاک کریں۔ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنیں کہ یہ شکر گزاری پھر خدا تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس ملک میں آ کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دنیاوی لحاظ سے جو دروازے کھلے ہیں اُنہیں اللہ تعالیٰ کے انعامات کے حصول کا ذریعہ بنائیں نہ کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا۔ اللہ تعالیٰ نے تو یہ فرمایا ہے کہ تمہارا تقویٰ تمہارے لئے عزت کا مقام ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ تمہارا پیسہ، تمہاری دولت تمہارے لئے عزت کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (الحجرات:14) کہ اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ ہم اکثر سنتے ہیں، اکثر ہماری تقریروں میں ذکر کیا جاتا ہے، مقررین اس کا ذکر کرتے ہیں لیکن جس طرح اُس پر عمل ہونا چاہئے وہ عمل نہیں ہوتا۔ اگر صحیح طرح عمل ہو تو بہت سارے مسائل، بہت سارے جھگڑے جو جماعت کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں وہ خود بخود حل ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''(-) (الحجرات:14) یعنی جس قدر کوئی تقویٰ کی دقیق راہیں اختیار کرے اُسی قدر خدا تعالیٰ کے نزدیک اُس کا زیادہ مرتبہ ہوتا ہے۔ پس بلاشبہ یہ نہایت اعلیٰ مرتبہ تقویٰ کا ہے کہ قبل از خطرات، خطرات سے محفوظ رہنے کی تدبیر بطورِ حفظ ماتقدم کی جائے''۔

(نور القرآن نمبر 2 روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 446)

خطرہ آنے سے پہلے ہی خطرات سے بچنے کا طریقہ کیا جائے۔

پھر فرمایا۔ ''مکرّم و معظّم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے''۔

(تحفۂ سالانہ یا رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء مرتبہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب صفحہ 50)

پھر آپ فرماتے ہیں ’’دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرّم وہی ہے جو متّقی ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 135۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ نے فرمایا کہ ’’نجات نہ قوم پر منحصر ہے نہ مال پر، بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے‘‘ اور فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل کے حاصل کرنے کیلئے کیا کرنا ہے ’’اور اس کو اعمالِ صالحہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل اتباع اور دعائیں جذب کرتی ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 445۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

یعنی خدا تعالیٰ کا فضل جو ہے اس کو اعمالِ صالحہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع اور دعائیں جذب کرتی ہیں۔

پھر ایک جگہ آپ نے بڑی سختی سے تنبیہ فرمائی ہے اور الفاظ بڑے سخت ہیں۔ فرمایا:

’’اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی معزز و مکرّم ہے جو متقی ہے۔ اب جو جماعت اتقیاء ہے خدا اُس کو ہی رکھے گا اور دوسری کو ہلاک کرے گا۔ یہ نازک مقام ہے اور اس جگہ پر دو کھڑے نہیں ہو سکتے کہ متقی بھی وہیں رہے اور شریر اور ناپاک بھی وہیں۔ ضرور ہے کہ متقی کھڑا ہو اور خبیث ہلاک کیا جاوے۔ اور چونکہ اس کا علم خدا کو ہے کہ کون اُس کے نزدیک متقی ہے۔ پس یہ بڑے خوف کا مقام ہے۔ خوش قسمت ہے وہ انسان جو متقی ہے اور بدبخت ہے وہ جو لعنت کے نیچے آیا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 177۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پس یہ تمام ارشادات جو مَیں نے پڑھے ہیں ایک حقیقی احمدی کو جھنجھوڑنے کے لئے کافی ہیں۔ آپ نے فرمایا خطرات سے پہلے اُن خطرات سے بچنے کی کوشش کرو اور خطرات سے بچنا یہی ہے کہ اپنے ہر قول و فعل کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنایا جائے تا کہ پھر انسان نجات یافتوں کی فہرست میں بھی شامل ہو جائے۔ اس فہرست میں شامل ہونے کے تین طریقے آپ نے بتائے ہیں۔ ایک یہ کہ نیک اعمال بجالاؤ۔ نیک اعمال کی وضاحت یہی ہے کہ ہر قدم جو ہے وہ نیکیوں کے حصول کے لئے ہو۔ اور پھر ان نیک اعمال کی نشاندہی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے ہو سکتی ہے اُس کو دیکھو، وہاں سے ملے گی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے بارے میں حضرت عائشہؓ نے فرمایا تھا کہ آپ کے اخلاق قرآنِ کریم ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 8 صفحہ 144 مسند عائشہؓ حدیث 25108 مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ بیروت 1998ء)

پس قرآنِ کریم کی طرف توجہ کرنی ہوگی۔

پس حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کرو تو پھر حاصل ہوگا۔ پھر اپنے اعمال اور سنتِ نبوی پر چلنے کے عمل کو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اور دعاؤں سے مزید خوبصورت بناؤ۔ فرمایا یہی جماعت ہے جس کے مقدر میں کامیابی مقدر ہے۔ یہی تقویٰ پر چلنے والے لوگ ہیں جنہوں نے دنیا پر غالب آنا ہے۔

پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو اس اصل کو سمجھ جائیں، اس بات کو سمجھ جائیں، اس بنیادی چیز کو سمجھ جائیں اور اپنی ترجیحات دنیاوی دولت کو نہ سمجھیں بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول اور تقویٰ کے لئے کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کی ایک بڑی تعداد اس کے لئے کوشش کرتی ہے، اس میں کوئی شک نہیں جس کا اظہار افرادِ جماعت کے رویّوں اور قربانیوں سے ہوتا ہے۔ لیکن ابھی بہت کچھ اس میدان میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس اہم بات کو سمجھنے والے ہوں۔ تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی زندگیوں کو گزارنے والے ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایک متقی سے جو وعدے فرمائے ہیں، اُن سے حصہ پانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے بہت سے وعدوں کے ساتھ متقیوں سے یہ وعدہ بھی فرمایا ہے کہ والعاقبۃ للمتقین کہ انجام متقیوں کا ہی ہے، یعنی کامیابی اور اچھا انجام متقیوں کا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’ہر قسم کے حسد، کینہ، بغض، غیبت اور کبر اور رعونت اور فسق و فجور کی ظاہری اور باطنی راہوں اور کسل اور غفلت سے بچو اور خوب یاد رکھو کہ انجام کار ہمیشہ متقیوں کا ہوتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (الاعراف: 129) اس لیے متقی بننے کی فکر کرو‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 212۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پس یہ ماحول جو جلسے کا ہمیں مل رہا ہے اس سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ہم میں سے ہر ایک کو اپنی برائیوں پر نظر رکھتے ہوئے ہر قسم کی برائیوں سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے اور ہر قسم کی نیکیوں کو اختیار کرنے کی طرف بھرپور توجہ دینی چاہئے تا کہ ہم اُس انجام کو حاصل کرنے والے ہوں جو ہمیں کامیابی سے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بنا دے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے صرف انفرادی انجام پر ہی بس نہیں کی بلکہ افرادِ جماعت کی جتنی بڑی تعداد ایک کوشش کے ساتھ نیکیوں کو اختیار کرنے اور تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرے گی من حیث الجماعت بھی جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش میں اضافہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل بڑھتے چلے جائیں گے۔ اور وہ وعدے جو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمائے ہیں اُنہیں اپنی زندگیوں میں ہم پورا ہوتا دیکھیں گے۔ یقیناً یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے، حضرت مسیح موعود سے بھی یہ وعدہ ہے جیسا کہ اپنی سنت کے مطابق خدا تعالیٰ تمام انبیاء سے وعدہ فرماتا ہے کہ (-) (المجادلہ: 22) اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ پس غلبۂ احمدیت اور غلبۂ (دینِ حق) تو ہونا ہی ہے لیکن اگر ہم تقویٰ پر ترقی کرنے والے ہوئے تو ہم اپنی زندگیوں میں انشاء اللہ تعالیٰ ان ترقیات اور غلبہ کو دیکھنے والے ہوں گے۔ یہ انجام جو جماعت کا مقدر ہے اس کی شان انشاء اللہ ہم خود دیکھیں گے۔

پس اس شان کو دیکھنے کے لئے، اس غلبے کو دیکھنے کے لئے اپنے تقویٰ کو، تقویٰ کے معیار کو بلند تر کرتے چلے جانے کی کوشش ہر احمدی کو کرتے رہنا چاہئے۔

جماعتی ترقی اور انجام کے بارے میں اس حوالے سے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’یہ بھی یاد رکھنے کے لائق ہے کہ حکم خواتیم پر ہے‘‘۔ یعنی جو انجام ہے۔ ’’خدا تعالیٰ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ (-) (الاعراف: 129)‘‘۔ فرمایا کہ ’’سنت اللہ اسی طور پر جاری ہے کہ صادق لوگ اپنے انجام سے شناخت کئے جاتے ہیں‘‘۔ آپ فرماتے ہیں۔ ’’اوائل میں نبیوں پر ایسے سخت زلازل آئے کہ مدّتوں تک کوئی صورت کامیابی کی دکھلائی نہ دی اور پھر انجام کار نسیم نصرتِ الٰہی کا چلنا شروع ہوا‘‘۔ اپنی جماعت کی ترقی کے بارے میں آپ نے اس انجام اور الٰہی بشارتوں کا ذکر اس طرح فرمایا ہے، فرماتے ہیں: ’’مواعیدِ صادقہ حضرت احدیت سے بشارتیں پاتا ہوں‘‘۔ یعنی کہ مَیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سچے وعدوں کی خوشخبریاں پا رہا ہوں۔ ’’تو میرا غم و درد بالکل دور ہو جاتا ہے اور اس بات پر تازہ ایمان آتا ہے‘‘۔

(مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 63-62 مکتوب بنام حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب شائع کردہ نظارت اشاعت ربوہ)

یعنی جماعت کی ترقی کے انجام پر آپ کو خبریں اللہ تعالیٰ دیتا ہے تو فرماتے ہیں میرا ایمان تازہ ہوتا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں: ’’مجھے تو خوشبو آتی ہے کہ آخرکار فتح ہماری ہے‘‘۔ (انشاء اللہ)

(البدر جلد 1 نمبر 3 مؤرخہ 14 نومبر 1902ء صفحہ 20)

پس یہ ترقی اور فتح تو جماعت احمدیہ کا مقدر ہے۔ ہمیں اس ترقی کا حصہ بننے کے لئے اپنے تقویٰ کے معیار اونچے کرنے کی ضرورت ہے۔ ان جلسے کے دنوں میں اور پھر انشاء اللہ کچھ دنوں بعد رمضان بھی شروع ہو رہا ہے، اس سے بھی بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہوئے اپنے تقویٰ کے معیار ہر احمدی کو بلند تر کرتے چلے جانے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے حصول کی توفیق عطا فرمائے۔ ہر ایک کو جلسے کے ان دنوں سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ وہ تمام برکات ہم میں سے ہر ایک سمیٹنے والا ہو جو اس جلسے سے وابستہ ہیں۔ ہم حضرت مسیح موعود کی اُن دعاؤں کے وارث بنیں جو آپ نے جلسے میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں اور جو آپ نے اپنی جماعت کے افراد کے لئے کیں۔

بعض انتظامی باتیں بھی ہیں۔ جلسے کے تمام پروگراموں کو خاموشی سے تمام لوگوں کو سننا چاہئے اور حاضری بھی صحیح رہنی چاہئے اور جو بھی علمی، روحانی، تربیتی مضامین ہوں، اُنہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق بھی عطا فرمائے۔

پھر انتظامی لحاظ سے ہی یہ بات بھی کہنا چاہتا ہوں کہ ہر لحاظ سے، ہر شامل ہونے والے کو جو یہاں انتظامیہ ہے، اُس سے تعاون کرنا چاہئے۔ اور انتظامیہ کو بھی، ڈیوٹی دینے والوں کو بھی اپنی مہمان نوازی کا پورا پورا حق ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اسی طرح ڈیوٹی دینے والے بھی اور ہر شامل ہونے والا بھی اپنے ماحول پر بھی نظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس جلسے کو بابرکت فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چوتھی سالانہ تقریب آمین

(شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے شعبہ وقف نو کو مورخہ 29/اگست 2012ء کو شام 5 بجے بمقام دفتر صدر عمومی ربوہ چوتھی سالانہ تقریب آمین 2012ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ تقریب آمین میں ربوہ بھر سے 71 واقفین نو شامل ہوئے۔ محترم مہمان خصوصی نے تمام واقفین نو بچوں سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور پھر بچوں اور والدین کو قرآن کریم روزانہ پڑھنے، اس کے ترجمہ سیکھنے اور قرآن کریم کی تعلیم پر غور وفکر کرنے اور اس کو اچھی طرح سمجھ کر قرآن کریم کی روشنی کو دوسروں تک پھیلانے کی تلقین کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی اور واقفین نو بچوں میں قرآن کریم کے نسخہ جات اور شیلڈز تقسیم کیں۔

تقریب آمین

مکرمہ ناہید نسیم صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عدنان احمد بٹ صاحب واقف نو ولد مکرم محمد عمران بٹ صاحب نے 4 سال 8 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 31/اگست 2012ء کو آمین کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ بچے سے مکرم محترم طاہر احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم اور دعا کروائی۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے میں اس کی والدہ نے محنت کی۔ بچہ مکرم محمد احسان بٹ صاحب احسان برقعہ ہاؤس کا پوتا اور مکرم رشید احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل کرنے اور وافر حصہ پانے والا بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم شعیب احمد صاحب سابق کارکن دارالقضاء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 16/اگست 2012ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولودہ کو منیفہ شعیب نام عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم میاں نور احمد صاحب مرحوم آف ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ اور مکرم میاں محمد خان اشرف صاحب مرحوم آف بھلوال ضلع سرگودھا کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک محمد علی داؤد صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ذوالفقار علی صاحب کھوکھر سابق خادم بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور بوجہ یرقان بیمار ہیں، علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری تائی محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم رانا امیر حمزہ صاحب مرحوم دارالعلوم غربی خلیل ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 28/اگست 2012ء کو بعمر 72 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم مولانا مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم نداء الحق ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند غریب پرور، مہمان نواز، ہر ایک سے پیار محبت کا سلوک کرنے والی اور خلافت سے والہانہ تعلق رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے خاوند کی وفات کے بعد 33 سال کا عرصہ صبر اور ہمت سے گزارا۔ مرحومہ مکرم چوہدری دوست محمد صاحب نمبردار مرحوم کی بڑی بہو تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے مکرم رانا بدیع الزمان صاحب انسپکٹر نظارت مال آمد، مکرم رانا ہاشم علی صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اور ایک بیٹی مکرمہ جمیلہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم مجید احمد صاحب ربوہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ نمبر 1 وفات قدسیہ بیگم صاحبہ

طرف سے لگائی جانے والی نمائش کی نگرانی کے فرائض آپ کے سپرد تھے جنہیں آپ نے بطریق احسن ادا کیا۔

محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ کی شادی محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کے ساتھ 1951ء میں ہوئی۔ آپ کی اولاد میں دو بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب امریکہ، محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب شہید اور تین بیٹیاں محترمہ صاحبزادی نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم میجر (ر) مرزا نصیر احمد طارق صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم، محترمہ درثمین صاحبہ اہلیہ مکرم سید شعیب احمد صاحب امریکہ اور محترمہ فائزہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم سید مدثر احمد صاحب معاون ناظر دارالضیافت ربوہ ہیں۔

محترمہ صاحبزادی مرحومہ بہت سی خوبیوں اور عمدہ اوصاف کی مالک تھیں۔ حضرت مسیح موعود، خلفائے سلسلہ، خاندان حضرت مسیح موعود اور نظام جماعت کے ساتھ بہت پیار، محبت اور اخلاص ووفا کا تعلق تھا۔ خلافت احمدیہ کیلئے بڑی غیرت اور جماعت کیلئے بہت درد ان میں پایا جاتا تھا۔ اپنی اولاد کی بھی اعلیٰ رنگ میں تربیت کی اور ان میں خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ فدایانہ تعلق کو قائم رکھا۔ آپ بہت صابر وشاکر خاتون تھیں۔

اپنے بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب کی شہادت کے موقع پر بڑے صبر اور ہمت کے ساتھ اس صدمے کو برداشت کیا اور ان کی راہ مولیٰ میں قربانی کو اپنے لئے اور خاندان کیلئے بہت بڑا فخر اور اعزاز سمجھتی تھیں۔ آپ بہت نیک، دعا گو، تہجد گزار اور مستجاب الدعوات بزرگ خاتون تھیں۔ صدقہ وخیرات کرنے اور غرباء اور مستحقین کی ہمدردی اور مالی امداد کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔ گھر کے ملازمین کے ساتھ بہت مشفقانہ سلوک تھا۔

آپ کے اوصاف میں ایک وصف آپ کا تحریری ملکہ ہے۔ آپ بہت اچھی مضمون نگار بھی تھیں۔ آپ کے مضامین روزنامہ الفضل میں بھی شائع ہوتے رہے۔ نیز یہ کہ مالی قربانی کرنے سے کبھی دریغ نہیں کیا۔ خلیفۂ وقت کی طرف سے ہر مالی تحریک پر آپ بطور خاص اپنا حصہ ڈالا کرتی تھیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ مرحومہ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے، مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے نیز آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ کی نیکیوں کو ہمیشہ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-37563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 54 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

G.H.P کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی | گلاس شواب 10ML | پلاسٹک شواب 25ML
30/200/1000 | Rs 20/= | Rs 30/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواب سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/250 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/350 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ربوہ میں طلوع وغروب 4 ستمبر

طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:31

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ارشاد

مارچ 1984ء میں مینیجر الفضل کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ایک چٹھی لکھی گئی جس میں یہ ذکر تھا کہ ماہ فروری 1984ء میں الفضل کی اشاعت سات ہزار تھی (خطبہ نمبر کی اشاعت آٹھ ہزار تھی) اس پر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا۔

"ابھی تک اشاعت تھوڑی ہے۔ دس ہزار تو میں نے کم سے کم کہی تھی۔ پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے۔"

حضور انور کا یہ ارشاد احباب جماعت تک پہنچاتے ہوئے ہم احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف بھی متوجہ کرتے ہیں کہ ابھی تک ہم حضور کے اس ارشاد کو بھی پورا نہیں کر سکے کہ اشاعت کم از کم دس ہزار ہو جبکہ حضور کا اصل منشاء مبارک یہ تھا کہ الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار ہونی چاہئے۔ خاکسار اس نوٹ کے ذریعہ تمام امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اور ذیلی تنظیموں انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے عہدیداران کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ براہ کرم اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں۔ حضور انور کا ارشاد پورا کرنے میں ہی برکت ہے یہی تمام سعادتوں کا منبع اور سرچشمہ ہے۔ تمام احباب کے گھر میں روحانیت کی اس نہر کا پہنچنا ضروری ہے۔ اگر ہر احمدی گھر میں اخبار پہنچ جائے تو اشاعت بیس ہزار سے بھی اوپر جا سکتی ہے۔ تمام عہدیداران سے گزارش ہے کہ وہ اپنے فرائض کا ایک حصہ الفضل کی اشاعت میں اضافہ قرار دیں اور اس وقت تک چین نہ لیں جب تک حضور کا یہ ارشاد پورا کرنے کی سعادت نہ حاصل کریں۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں اس مرحلے پر خاکسار عاجزانہ طور پر دعا کی درخواست کرتا ہے کہ مولا کریم اپنا فضل فرمائے اور ہمیں حضور کے بابرکت ارشاد پر پورے طور پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ ہماری کمزوریوں اور خطاؤں کو معاف کرے اور تمام ذمہ داریاں احسن طور پر ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(خاکسار۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

دلہن جیولرز
04236684032
03009491442
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4296
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

قد بڑھاؤ
ایک ایسی دوا جس کے استعمال سے خدا کے فضل سے رکا ہوا قد بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ دوا گھر بیٹھے حاصل کریں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
ساہیوال روڈ نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی و روایتی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

موسم گرما کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
اب جانا ضروری ہے۔
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-47-6214300

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے رابطہ کریں۔
نیز زرعی رقبہ جات کی خرید و فروخت کا مرکز
علی اسٹیٹ
ALI TRADERS Exporter & Importer
459-G4 جوہر ٹاؤن لاہور۔ پاکستان
0321-9425121
03008425121
چیف ایگزیکٹو چوہدری محمود احمد
Tel+92-42-35290010-11 Fax:42-35290011
Email:alishahkarpk@hotmail.com

Education Concern
MBBS & Engineering
Southeast University in China
Affiliated with W.H.O, Govt. of China & Pakistan Engineering Council (PEC).
A-Level & Fsc. Students who are waiting for their results are encouraged to apply to reserve the seats.
MBBS, Bachelor in Architecture Engineering and MSC international business offer in English Medium
No Bank Statement, No IELTS or TOEFL.
Excellent environment for female students.
Education Concern
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant)
042-35162310 / 0302-8411770
www.educationconcern.com

لیڈی مووی میکرز
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ
سپاٹ لائیٹ سٹوڈیو

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FR-10

ڈاولینس، پیل، ویوز، ہائر، سپر ایشیاء
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون کوکنگ رینج ٹیلی ویژن ایئر کولر
اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
جلسہ سالانہ برطانیہ MTA(U.K) کیلئے مکمل ڈش چاہے ٹاور ہو یا نہ ہو۔
صرف 2700 روپے میں فٹ اور چالو کروائیں۔
فخر الیکٹرونکس
طالب دعا: افتخار انوار، شیخ انوار الحق
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
042-37223347,37239347,37113346,0300-9403614

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com